

## 8 مالی کارکردگی

### 8.1 عمومی جائزہ

سال کے دوران اسٹیٹ بینک کا منافع گزشتہ سال کی سطح 401,751 ملین سے 43 فیصد کم ہو کر 229,353 ملین ہو گیا۔ مالی سال 15ء میں اے بی ایل اور ایچ بی ایل کے حصص کی 103,121 ملین روپے میں فروخت پر ایک بارگی منافع حاصل کرنے کے بعد موجودہ سال کے منافع میں کمی 69,277 ملین روپے یا 23 فیصد رہی۔ یہ تخفیف بنیادی طور پر ڈسکاؤنٹ آمدنی میں تقریباً 90,367 ملین روپے کی کمی کے باعث ہوئی، جس کا جزوی طور پر ازالہ ریورس ریپو لین دین کی 42,682 ملین روپے کی آمدنی سے ہوا۔

جدول 8.1 اسٹیٹ بینک کے سالانہ نفع و نقصان برائے م س 15ء اور م س 16ء کا تقابلی جائزہ پیش کرتا ہے۔

جدول 8.1: نفع و نقصان کا مختصر گوشوارہ		(ملین روپے)	
تفصیل	2016ء	2015ء	
<b>آمدنی</b>			
ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا حاصل کردہ منافع	252,831	304,368	
منہا: سود / مارک اپ اخراجات	25,454	21,000	
<b>خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا منافع کی آمدنی</b>	<b>227,377</b>	<b>283,368</b>	
کمیشن آمدنی	1,909	1,629	
مبادلے کا فائدہ - خالص	25,779	36,419	
منافع منقسمہ	12,226	15,429	
دیگر آپریٹنگ آمدنی / (نقصان) - خالص	2,756	103,343	
دیگر آمدنی - خالص	161	237	
<b>سودی اخراجات منہا کر کے کل آمدنی</b>	<b>270,208</b>	<b>440,425</b>	
کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات	7,731	6,691	
اسٹینڈی کمیشن	8,969	7,243	
عمومی انتظامی اخراجات اور دیگر اخراجات	24,250	23,871	
(جموین کا اسٹر داؤ) / جموین - خالص	(95)	869	
<b>منہا: کل اخراجات - جموین کا خالص اسٹر داؤ</b>	<b>40,855</b>	<b>38,674</b>	
<b>سالانہ منافع</b>	<b>229,353</b>	<b>401,751</b>	
منہا: مروجہ ریٹائرمنٹ مراعات کی بابت باذیہائی میں نقصان	15,327	4,061	
مروجہ ریٹائرمنٹ مراعات کی بابت باذیہائی میں نقصان کا تخمینہ کاری کے بعد سالانہ اضافی منافع	<b>214,026</b>	<b>397,690</b>	

## 8.2 آمدنی

### 8.2.1 خالص ڈسکاؤنٹ / سود / مارک اپ اور / یا منافع کی آمدنی

جدول 8.2: بیرون ملک اور ملکی اثاثوں پر سود / ڈسکاؤنٹ / منافع آمدنی (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	وضاحت
240,680	150,313	درج ذیل پر ڈسکاؤنٹ، سود / مارک اپ حکومتی ترسیلات
38,031	80,713	باز فروخت معاہدے کے تحت ترسیلات کی خریداری
16,716	9,164	دیگر (برآمدی مالکاری وغیرہ)
8,941	12,641	بیرون ملک اثاثے
<b>304,368</b>	<b>252,831</b>	<b>کل</b>

حکومت ایم آر ٹی بینز کے ذریعے اسٹیٹ بینک سے جو قرض لیتی ہے اس پر حاصل ہونے والی ڈسکاؤنٹ آمدنی اسٹیٹ بینک کی آمدنی کا بڑا ذریعہ رہی ہے۔ اس کے ساتھ حاصل ہونے والا سود / مارک اپ: (i) ریورس ریپو انتظامات کے تحت بینکوں کو قلیل مدتی قرض گاری، (ii) زر مبادلہ میں سرمایہ کاری اور اختصا، اور (iii) برآمدی مالکاری کے تحت بینکوں کو قرضے اور مرکزی بینک کی متعلقہ اسکیموں کا بھی اسٹیٹ بینک کے منافع میں حصہ ہوتا ہے۔

ڈسکاؤنٹ آمدنی میں 90 ارب روپے سے زائد کی کمی ہوئی جس کی وجہ حکومت کی جانب سے اسٹیٹ بینک سے قرض کے حجم اور پالیسی ریٹ میں 75 بی پی ایس کی کمی ہے۔ م س 16ء میں اسٹیٹ بینک سے حکومتی قرض کی اوسط اور سال کے دوران ایم آر ٹی بینز پر اوسط یافت بالترتیب 2,216 ارب روپے اور 5.89 سے 6.24 فیصد رہی، جبکہ م س 15ء میں اس قرضے اور ایم آر ٹی بینز پر یافت 2,542 ارب روپے اور 6.64 سے 8.39 فیصد تھی (جدول 8.2 اور 8.3)۔

جدول 8.3: حکومت، بینکوں اور مالی اداروں کو قرض گاری (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
2,326,471	2,050,957	حکومتی ترسیلات
3,431	955	اودرڈرافٹ / حکومتی کو فراہم کردہ قرض
662,580	1,533,574	باز فروخت معاہدے کے تحت ترسیلات کی خریداری
335,037	335,244	بینک اور مالی ادارے
<b>3,327,519</b>	<b>3,902,730</b>	<b>کل</b>
<b>6.64% to 8.39%</b>	<b>5.89% to 6.24%</b>	<b>قرضی بل پر یافت</b>
<b>0 to 9.75</b>	<b>0 to 9.75</b>	<b>بینکوں اور مالی اداروں کو فراہم کردہ قرض پر مارک اپ</b>

اسی طرح گزشتہ برس برآمدی مالکاری (ای ایف ایف) پر حاصل ہونے والی سودی آمدنی اور دیگر متعلقہ نو مالکاری سہولتیں 16,716 ملین روپے سے کم ہو کر 9,164 ملین روپے ہو گئیں، جس کی بنیادی وجہ شرح سود / مارک اپ کی شرح میں کمی تھی۔ م س 16ء میں ان اسکیموں کے تحت بینکوں کے واجب الادا قرضوں کی اوسط 199,188 ملین روپے رہی اور اوسط شرح سود / مارک اپ کی شرح 3.50 فیصد تھی جبکہ م س 15ء کے دوران ان قرضوں کا حجم 191,206 ملین روپے اور شرح سود / مارک اپ کی شرح 6.20 فیصد تھی۔ جو نمایاں کمی حکومتی قرض پر حاصل ہونے والی

ڈسکاؤنٹ آمدنی اور مختلف اسکیموں کے تحت بینکوں کو دیے گئے قرضوں پر سودی مارک اپ آمدنی میں ہوئی تھی اس کا جزوی طور پر یوں ازالہ ہو گیا کہ ریورس ریپو انتظامات کے تحت بینکوں کی قرض گاری پر حاصل ہونے والا سود 43 ارب روپے بڑھ گیا۔ سال کے دوران ریورس ریپو کی بنیاد پر بینکوں کو قرض کی فراہمی پر تیزی سے بڑھنے والی سودی آمدنی کی وجہ اس سہولت کے تحت اوسط توازن میں 180 فیصد سے زائد کا اضافہ ہے، اگرچہ گزشتہ برس اس سہولت کے تحت اوسط شرح 8.77 سے کم ہو کر 6.18 فیصد ہو گئی تھی۔ زر مبادلہ کے اثاثوں پر سودی آمدنی میں اضافہ بڑی حد تک جن عناصر کا مرہون منت قرار دیا جاتا ہے ان میں ذخائر میں اضافہ، امریکی منڈی کی شرح سود میں بہتری اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں معمولی کمی شامل ہیں۔

جدول 8.4: زر مبادلہ کے ذخائر (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
291,639	269,943	نفع یافتگان کے ذریعے مناسب مالیت
-1,015	-3,905	ماخوذ مالی ترسیلات پر نہ ہونے والا نقصان
<b>165,568</b>	<b>238,549</b>	<b>محفوظ تا مریض</b>
		<b>قرض اور واجب الوصول</b>
76,772	26,378	امانتوں کے کھاتے
26,790	6,690	جاری کھاتے
129,545	569,237	باز فروخت معاہدے کے تحت ترسیلات کی خریداری
753,990	870,192	بازار زر کے اختصا
<b>1,443,289</b>	<b>1,977,084</b>	<b>کل</b>

اسٹیٹ بینک زر مبادلہ کے اور ملکی واجبات پر سودی / مارک اپ اخراجات برداشت کرتا ہے۔ زر مبادلہ کے واجبات میں بینک الاقوامی اداروں اور مرکزی بینکوں کی امانتیں، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے واجبات اور کرنسیوں کے تبدیل کے انتظامات شامل ہیں۔ ملکی واجبات میں بیج موجل معاہدے کے تحت خریدے گئے صکوک اور ریپولین دین شامل ہیں۔ سال کے دوران اسٹیٹ بینک کے سودی / مارک اپ اخراجات میں 21 فیصد کا اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ کرنسیوں کے تبدیل کے معاہدے پر ہونے والے اخراجات اور ایس ڈی آر پر اختصاص اور بیج موجل لین دین میں اضافہ تھا۔

## 8.2.2 کمیشن آمدنی

اسٹیٹ بینک سرکاری قرضے کے انتظام، مارکیٹ ٹریڈری بلز، انعامی بانڈز، قومی بچت اسکیموں اور حکومتی تسکات اور اس کے ساتھ ڈرافٹ اور پے آرڈرز کے اجرا کے ذریعے کمیشن آمدنی حاصل کرتا ہے۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں کمیشن آمدنی میں 17 فیصد کا اضافہ ہوا۔

## 8.2.3 مبادلے کا فائدہ - خالص

جدول 8.5: مبادلے کے کھاتے کی تقسیم (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
12,837	38,323	درج ذیل پر نفع / (نقصانات):
1	0	زر مبادلہ کے اختصاص، امانتیں
19,075	-10,985	مبادلے کے خطرے سے تحفظ کے پیچھے کورز
4,449	-1,611	آئی ایم ایف کو واجب الادا
56	52	آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس
36,418	25,779	مبادلے کے خطرے کی فیس آمدنی
		کل

اسٹیٹ بینک کے زر مبادلہ کے اثاثوں اور واجبات کے ذریعے مبادلے کے فائدے / (نقصانات) حاصل ہوتے ہیں۔ مبادلہ اکاؤنٹ میں حاصل ہونے اور نہ ہونے والے فوائد و نقصانات دونوں شامل ہوتے ہیں۔ غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں کا بڑا حصہ ڈالر پر مشتمل ہے جبکہ غیر ملکی کرنسی کے واجبات کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) پر مشتمل ہیں۔ اسی طرح روپے / ایس ڈی آر اور روپے / ڈالر کی شرح مبادلہ بلا واسطہ طور پر مبادلے کے اکاؤنٹ پر اثر انداز ہوتے ہیں، مثلاً ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی اور ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں اضافہ اسٹیٹ بینک کے مبادلے کے فائدے پر متغیر ہوتا ہے۔

رواں سال اسٹیٹ بینک کو 25,676 ملین روپے مبادلے کا خالص فائدہ حاصل ہوا، جبکہ گزشتہ سال یہ فائدہ 36,418 ملین روپے تھا، اس طرح اس میں 29 فیصد کی کمی واقع ہوئی۔ سال کے دوران ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 3.056 روپے کی کمی ہوئی، جس سے زر مبادلہ کے اثاثوں پر 38,323 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ ملا، جبکہ اس کے مقابلے میں گزشتہ سال 12,837 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ حاصل ہوا تھا (دیکھیے جدول 8.5)۔ ایس ڈی آر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں 3.071 روپے کی کمی سے ایس ڈی آر پر مشتمل واجبات کے زمرے میں 12,596 ملین روپے کا مبادلے کا نقصان ہوا، م 15ء میں روپے کی قدر میں 9.36 روپے کے اضافے سے 23,524 ملین روپے کا مبادلے کا فائدہ حاصل ہوا۔

جدول 8.6: منافع منقسمہ کی تقسیم (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
15,129	11,999	فہرست میں درج شدہ
300	227	فہرست میں غیر مندرج
15,429	12,226	کل

## 8.2.4 منافع منقسمہ کی آمدنی

ایس بی پی ایکٹ کے سیکشن 176(A) کے تحت اسٹیٹ بینک کی بینکوں اور مالی اداروں میں ایکویٹی سرمایہ کاری موجود ہے اور ان سرمایہ کاریوں پر حاصل ہونے والا منافع منقسمہ بھی اس کی آمدنی کا ایک ذریعہ ہے۔ اسٹیٹ بینک کے زیر ملکیت فہرستی وغیرہ فہرستی حصص پر منافع منقسمہ کی تقسیم

جدول 8.6 میں ملاحظہ فرمائیے۔ گزشتہ برس کے مقابلے میں منافع منقسمہ میں 3,203 ملین روپے کی کمی کی وجہ سے بی ایل اور ایچ بی ایل کے حصص کی فروخت تھی، نیشنل بینک (این بی پی) سے ملنے والے منافع منقسمہ میں اضافے سے اس کی کا جزوی طور پر ازالہ ہوا۔

### 8.2.5 دیگر آمدنی خالص

اس زمرے میں حاصل ہونے والی آمدنی گذشتہ برس کے 237 ملین روپے کے مقابلے میں اس سال 161 ملین روپے رہی، اس طرح اس میں 32 فیصد کمی ہوئی۔ اس کمی کا اہم سبب واجبات اور تموین کی بحالی اور گرانٹ آمدنی کے زمرے تھے۔

### 8.2.6 دیگر آپریٹنگ آمدنی خالص

سال کے دوران دیگر آپریٹنگ آمدنی میں 100,587 ملین روپے کی بڑی کمی دیکھنے میں آئی، کیونکہ اس میں م س 16ء میں 2,756 ملین روپے اور م س 15ء میں 103,343 ملین روپے کی کمی ہوئی۔ اس کمی کا سبب م س 15ء میں اے بی ایل اور ایچ بی ایل کے حصص کی 103,121 ملین روپے میں فروخت سے یک بارگی فائدہ ہے اور جرمانے کی آمدنی میں 2,438 ملین روپے کی کمی کا جزوی طور پر ازالہ فنڈ کے منتظمین کے جزدان پر حاصل ہونے والی آمدنی میں اضافے سے ہوا۔

### 8.3 اخراجات

سال کے دوران کل اخراجات (بشمول مضمر اثاثوں کے عوض تموین کا استرداد) 40,855 ملین روپے تھے جبکہ م س 15ء کے دوران اخراجات کا حجم 38,674 ملین روپے تھا، اس طرح گذشتہ برس کے مقابلے میں اخراجات میں 5.6 فیصد کا اضافہ ہوا۔ بینکوں کے اخراجات کے بڑے اجزاء درج ذیل ہیں:

#### 8.3.1 کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز

کرنسی نوٹوں کی طباعت کے چارجز اور وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو این بی پی اور پنجاب بینک (بی او پی) کی جانب سے فراہم کردہ بینکاری خدمات کے زمرے میں ایجنسی کو ادا کیے جانے والا کمیشن اسٹیٹ بینک کے دو بڑے کارپوریٹ اخراجات ہیں۔<sup>1</sup> م س 15ء میں کرنسی نوٹوں کی طباعت کے اخراجات 6,690 ملین روپے تھے جبکہ م س 16ء میں یہ اخراجات 16 فیصد اضافے کے ساتھ 7,731 ملین روپے ہو گئے۔ اس اضافے کی کچھ وجہ تعداد میں اضافہ (815 ملین روپے) اور کچھ قیمتوں میں اضافہ (225 ملین روپے) ہے۔

#### 8.3.2 ایجنسی کمیشن

م س 15ء کے 7,243 ملین روپے کے مقابلے میں م س 16ء میں این بی پی اور بی او پی کو ادا کردہ ایجنسی کمیشن 24 فیصد اضافے کے ساتھ 8,969 ملین روپے ہو گیا۔ اس اضافے کی وجہ سال کے دوران ایجنٹ بینکوں (بالخصوص نیشنل بینک) کے زیر انتظام حکومت کی وصولیوں اور ادائیگیوں میں اضافہ تھا۔

<sup>1</sup> م س 16ء کے دوران اسٹیٹ بینک نے پنجاب بینک (بی او پی) کو حکومت پنجاب کے ٹیکسز اور محاصل کی وصولی کے لیے ایجنٹ مقرر کیا تھا۔

### 8.3.3 عمومی انتظامی اور دیگر اخراجات

جدول 8.7: عمومی، انتظامی اور دیگر اخراجات (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
8,691	9,752	تنخواہیں اور دیگر مراعات
11,107	9,827	ریٹائرمنٹ مراعات
521	638	تعمیر و مرمت
376	495	فنڈز منتظمین و نگہبانی کے اخراجات
44	102	ترہیت
1,370	1,498	گھسائی
1,762	1,927	دیگر
23,871	24,250	کل

عمومی انتظامی اخراجات میں ملازمین کی تنخواہیں و مراعات، ریٹائرمنٹ مراعات و دیگر آپریٹنگ اخراجات مثلاً فنڈز منتظمین اور نگہبانی اخراجات، تربیتی اخراجات، ڈاک اور ٹیلی فون کے اخراجات، قانونی اور پیشہ ورانہ اخراجات، گھسائی، تعمیر و مرمت کے اخراجات وغیرہ شامل ہیں۔ عمومی انتظامی و دیگر اخراجات کا خلاصہ جدول 8.7 میں ملاحظہ فرمائیے۔ عمومی و دیگر اخراجات میں 379 ملین روپے کے اضافے کی وجہ تعمیر و مرمت، تربیت، گھسائی اور فنڈز منتظمین کے اخراجات میں اضافہ ہے، جبکہ ریٹائرمنٹ مراعات میں کمی سے اخراجات کا جزوی طور پر ازالہ ہوا ہے۔

### 8.3.4 (تموین کا استرداد) / تموین / قلمزد

زیر جائزہ عرصے کے دوران تموین کا خالص استرداد 95 ملین روپے تھا جبکہ گذشتہ مالی سال میں استرداد کا حجم 896 ملین روپے تھا۔ یہ استرداد بھارت سے واجب الوصول، ملازمین کے قرضوں اور زر مبادلہ کے تمسکات کے باعث ہوئے۔

جدول 8.8: خالص منافع (ملین روپے)		
2015ء	2016ء	تفصیل
401,751	229,353	سالانہ خالص منافع
4,061	15,327	منہا: درج ذیل پر نقصان کی بازیگاہیں
		مروجہ اسٹاک ریٹائرمنٹ پیفٹ پلان
397,690	214,026	حصول سے قبل منافع

### 8.4 خالص منافع

اسٹیٹ بینک کے قابل تقسیم منافع کا خلاصہ جدول 8.8 میں ملاحظہ فرمائیے۔

### 8.5 بیلنس شیٹ کا خلاصہ

سال کے دوران اسٹیٹ بینک کی بیلنس شیٹ 23 فیصد کے اضافے کے ساتھ 5,234 ارب روپے سے بڑھ کر 6,450 ارب روپے ہو گئی، جس کی وجہ بننے والے عوامل میں ریپو، سیلنسرز، غیر ملکی کرنسی کے اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کے توازن اور اسٹیٹ بینک کے پاس موجود سونے کے ذخائر کی قدر شامل ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے بین الہینک منڈی میں سیالیت کے بڑے نمایاں ادخال کے باعث ریپو ریپو بیلنس میں اضافہ ہوا۔ اس زمرے کے تحت سال کے اختتام پر بیلنس 1,534 ارب روپے رہا جبکہ گذشتہ برس کی اسی تاریخ پر یہ بیلنس 663 ارب روپے رہا تھا۔ غیر ملکی کرنسی کے اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کے سیلنسرز میں 534 ارب روپے کا اضافہ ملک میں زر مبادلہ کے ذخائر بڑھنے کے باعث ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے پاس موجود سونے کے ذخائر کی قدر میں 40 ارب روپے کا اضافہ لندن صرافہ بازار میں سونے کے نرخ بڑھنے کے باعث ہوا۔ حکومت کی مرکزی بینک سے قرض گیری میں کمی کی وجہ سے اثاثوں میں اضافے کا جزوی طور پر ازالہ ہوا۔

اثاثوں میں اضافے کی بنیادی وجہ کرنسی نوٹوں کی گردش میں 31 فیصد اضافہ تھا، جس میں سال کے اختتام پر 3,555 ارب روپے کا اضافہ ہوا اور آئی ایم ایف سے قرض گیری میں 41 فیصد (225 ارب روپے) کا اضافہ ہوا۔ اسٹیٹ بینک کے اثاثے اور واجبات برائے م س 15ء اور م س 16ء کا تقابلی جائزہ شکل 8.1 8.4 میں ملاحظہ فرمائیے۔

